

225093-عاشوراء کاروزہ رکھنے کی نیت کی لیکن روزہ نہیں رکھ پایا، تو اب اس روزے کی فضیلت اور اجر کیسے حاصل کر سکتا ہے؟

سوال

میر اسوال عاشوراء کے دن سے متعلق ہے، میں نے محرم میں تین دن کے روزہ رکھنے کی نیت کی، لیکن دسویں دن غلطی سے میں روزہ نہ رکھ سکا، اب میں گیارہ محرم کاروزہ رکھوں گا، میں جانتا ہوں کہ میر اعشاراء کاروزہ شمار نہیں ہو گا، لیکن میری یہ تمنا ہے کہ مجھے عاشوراء کے روزے کا ثواب مل جائے اور میرے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں، تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ اجر کسی طرح سے لے سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

فقہائے کرام کی ایک جماعت نے عاشوراء اور اس سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد روزہ رکھنے کو مسح قرار دیا ہے، بلکہ اس انداز سے تین روزے کو سب سے اعلیٰ ترین طریقہ کار قرار دیا ہے۔

چانچہ بن قیم رحمہ اللہ کشته میں :

"عاشراء کاروزہ رکھنے کے تین مراتب ہیں :

سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ : عاشوراء کاروزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک دن پہلے اور ایک بعد میں بھی روزہ رکھا جائے۔

دوسری مرتبہ یہ ہے کہ : 9 اور 10 محرم کاروزہ رکھیں، اکثر احادیث میں یہی عمل مذکور ہے۔

اس کے بعد : یہ ہے کہ صرف 10 تاریخ کاروزہ رکھا جائے۔" انتہی

"زاد المعاد" (76/2)

مزید کیلئے آپ سوال نمبر : (128423) کا مطالعہ کریں۔

دوم :

عاشراء کاروزہ رکھنے کا پختہ عدم کرنے کے بعد روزہ نہ رکھ پائے تو اس کی درج ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں :

- عاشوراء کاروزہ جان بوجھ کرنے رکھے، تو ایسے شخص کو عاشوراء کے روزے کی فضیلت حاصل نہیں ہو گی؛ کیونکہ اس شخص نے تو روزہ رکھا ہی نہیں ہے۔

- عاشوراء کاروزہ رکھنے کی نیت تو کی تھی لیکن روزہ رکھنا بھول گیا، ایسے شخص کیلیے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اسے ثواب مل جائے گا۔ ان شاء اللہ

- روزہ کسی بیماری کی وجہ سے چھوڑا، لیکن پہلے اس کی عادت تھی کہ جب بھی عاشوراء کا دن آتا تو وہ اس دن روزہ رکھتا تھا، یا روزہ رکھنے کا عزم تھا لیکن بیماری آڑے آگئی تو اس کیلئے بھی اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید ہے؛ کیونکہ صحیح بخاری : (2996) میں ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے یا سفر پر چلا جائے تو اس کیلیے دورانِ سفر اور بیماری اتنے ہی عمل کا ثواب لے جاتا ہے جو وہ حالت قیام اور شدرستی میں کیا کرتا تھا)

شیع الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کئے ہیں :

"یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ : اس کیلیے اتنا ہی ثواب لکھا جاتا ہے جو اس کیلیے حالت قیام اور تدرستی میں لکھا جاتا تھا : کیونکہ نیکی کرنے کی اس کی نیت تو تھی لیکن عذر کی بناء پر وہ نیکی کرنے نہیں پایا" انتہی
"مجموع الفتاوی" (236/23)

شیع ابن باز رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا :

میں ہر سال یوم عرفہ اور عاشوراء کا روزہ رکھتا ہوں، لیکن گزشتہ سال عاشوراء کا روزہ رکھنا بھول گیا، اور یہ بھول گیا کہ یہ روزہ عاشوراء کا روزہ تھا، تاہم میں نے اپناروزہ مکمل کیا اور پھر گیارہ تاریخ کا بھی روزہ رکھا، تو کیا میرا یہ عمل درست تھا؟

انہوں نے جواب دیا :

"پورے محرم کے روزے رکھنا اچھا عمل ہے، چنانچہ جس قدر بھی آپ محرم میں روزے رکھنے یہ الحمد للہ اچھا عمل ہے، اور ہمیں امید ہے کہ آپ کو اس دن کے روزے کا ثواب بھی ملے گا۔ جس دن کا روزہ رکھنا آپ بھول گئے؛ کیونکہ آپ نے اس دن کا روزہ جان بوجھ کرنے چھوڑا، اس لیے آپ کو اس کا اجر ان شاء اللہ ملے گا، نیز آپ نے گیارہ محرم کو بھی روزہ رکھا یہ آپ نے اچھا کیا؛ کیونکہ دس تاریخ کا روزہ تو آپ بھولنے کی وجہ پر چھوڑ بیٹھتے تھے اب اس کا اجر تو آپ کو ملے گا اور یہ ایسے ہی جیسے کہ دس تاریخ کو آپ بھار ہو گئے پھر گیارہ کو طبیعت سنبھلی تو آپ نے روزہ رکھ دیا" انتہی

<http://www.binbaz.org.sa/mat/13711>

لہذا آپ نے عاشوراء کا روزہ اگر کسی عذر کی بناء پر چھوڑا ہے لیکن آپ کی اس دن روزہ رکھنے کی نیت تھی تو امید ہے کہ آپ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا اجر ملے گا اور اگر بغیر عذر کے آپ نے روزہ پر چھوڑا تھا تو پھر آپ کو اجر نہیں ملے گا؛ کیونکہ اجر عمل کے عوض ملتا ہے، یا پھر اس شخص کو ملتا ہے جو عمل کرنے کی پختہ نیت کرے لیکن کسی عذر کی بناء پر عمل نہ کر سکے، جیسے کہ بخاری : (4423) میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ : "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپسی پر جب مدینہ کے قریب پہنچنے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (مدینہ میں کچھ لوگ ہیں وہ پورے سفر اور ہر وادی کو عبور کرتے ہوئے [اجر میں] تمہارے ساتھ تھے) صحابہ کرام نے استفسار کیا : "اللہ کے رسول! کیا وہ مدینہ میں رہتے ہوئے ہی؟! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (مدینہ میں رہتے ہوئے بھی، انہیں عذر نے تمہارے ساتھ آنے نہیں دیا)"

شیع الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کئے ہیں :

"حقیقت میں وہ لوگ بھی عملاً ان کا ساتھ چاہتے تھے، ان کے دل میں بھی اس کی توبہ تھی، لیکن عذر کی بناء پوری نہیں کر سکے؛ چنانچہ وہ بھی [ابنی] پختہ نیت اور ارادے کی وجہ سے غزوہ میں [عمل اشر کرتے کرنے والوں کے برابر درجے تک پہنچ گئے]" انتہی
"مجموع الفتاوی" (441/10)

اور اگر آپ نے عاشوراء کا روزہ رکھنے میں سستی سے کام لیا تھا اور اجر سے محروم ہو گئے تو پھر اپنے اس احساس محرومی کو مستقبل میں مزید نیک کام کرنے کا باعث بنائیں اور پھر آپ سستی اور کام بلی کا شکار مت بنیں۔

اگر آپ عاشوراء کے روزے کا اجر پورا لینا چاہتے ہیں تو پھر آپ محرم کے دیگر ایام میں زیادہ سے زیادہ روزے رکھیں؛ کیونکہ ماہ محرم میں روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے، جیسے کہ مسلم : (1163) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (رمضان کے بعد افضل ترین روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں)

گناہوں کا کفارہ حاصل کرنے کیلئے آپ صدق دل سے توبہ کریں اور استغفار اپنی عادت بنالیں۔

نیز اگر عاشورا کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بتا ہے اور عرف کا روزہ دوسال کے گناہوں کا کفارہ بتا ہے، تو یاد کھینچیں کہ توہ سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

اس بارے میں مزید کیلئے آپ سوال نمبر : (21819) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔